روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعہ 16/اگست 2013ء 8 شوال 1434 ہجری 16 ظہور 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 185

نیکی سے پیار

چاہئے نفرت بدی سے اور نیکی سے پیار
ایک دن جانا ہے تجھ کو بھی خُدا کے سامنے

راستی کے سامنے کب جھوٹ پھلتا ہے بھلا
قدر کیا پتھر کی لعلِ بے بہا کے سامنے

(درثمین)

مستقل مزاجی سے کئے ہوئے اعمال صالحہ کے نتیجہ میں ملنے والا قرب ووصال الٰہی ہی حقیقی عید ہے

ایمان وہ شجر طیبہ ہے جو اعمال صالحہ کے پانی سے بڑھتا ہے

ہمیشہ نیکیاں بجالانا اور بدیوں سے بچنا ہی شیطان یعنی جہنم کی آگ سے نجات پانا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ عیدالفطر فرمودہ 10/اگست 2013ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ عیدالفطر کا خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 10/اگست 2013ء کو پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 3:00 بجے بیت الفتوح مورڈن لندن میں نمازعیدالفطر کے لئے تشریف لائے۔ نمازعید کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ عیدالفطر ارشادفرمایا۔ جومختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشرکیا گیا۔ جس سے دنیا بھر کے احمدیوں نے استفادہ کیا اور بعد میں دعا میں شرکت کی۔

حضورانور نے سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا محض فضل ہے کہ اس نے ہمیں ہماری زندگیوں میں ایک اور عید دیکھنی نصیب فرمائی۔ رمضان کے شروع یا اس سے پہلے سے بے شمار خطوط آنے شروع ہوجاتے ہیں کہ رمضان سے حقیقی طور پر فیضیاب ہونے کے لئے ان خطوط میں درخواست دعا ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی رمضان کی برکات و فیوض سے متمتع ہونے کی کوششیں کرنے کے لئے توفیق عطا فرمائے۔ عبادتوں کی توفیق بخشے اور خدا کی رضا اور قرب حاصل ہو۔

حضورانور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ رمضان کا اول حصہ رحمت، درمیانی حصہ مغفرت اور آخری حصہ آگ سے بچانے والا ہوتا ہے۔ آگ سے نجات دلانے والا ہوتا ہے۔ آپؐ نے رمضان کو رحمت، مغفرت اور آگ سے نجات دلانے والا قرار دیا۔ اب اس سے بڑھ کر فضلوں، رحمتوں اور برکتوں والا کون سا مہینہ ہوسکتا ہے۔ اگر مومن ایسا کرے اور اس مہینہ سے فائدہ اٹھائے جو رب نے مہیا فرمائے ہیں۔ تو جو اللہ تعالیٰ کا فضل ہوتا ہے۔ جو اس کے پیار کا اظہار ہوتا ہے اس سے انسان کی دنیا وآخرت سنور جاتی ہے۔

حضورانور نے فرمایا مغفرت کا مطلب ہے کہ گناہوں کو ڈھانپ لینا یعنی اس کی سزا سے بچا لینا اور اس طرح خدا کی رحمت سے آگ سے نجات پا جانا ہے۔ دوسرے لفظوں میں کہہ سکتے ہیں کہ شیطان سے آزاد ہوگیا۔ کیونکہ شیطان جہنم ہے۔ جہنم آگ سے تیار کی گئی ہے اور قرآن کریم نے فرمایا کہ شیطان نے جب مہلت مانگی اور انسانوں کو گمراہ کرنے کے لئے ڈھیل مانگی تو خدا نے اسے مہلت دے دی مگر فرمایا کہ تیرے ماننے والوں سے میں جہنم کو بھردوں گا۔ اب جو شیطان کے پنجہ میں گرفتار ہیں۔ وہ جہنم میں جائیں گے اور جو اس کے پنجہ سے آزاد ہیں وہ جنت میں جائیں گے۔ آگ سے نجات پائیں گے۔ کیونکہ شیطان نیک کاموں سے ہٹاتا اور بدیوں کی طرف لے جاتا ہے۔ جوکہ جہنم ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ رمضان میں جو نیکیاں اور عبادتیں شروع کیں اور رمضان کے فیض سے فائدہ اٹھایا اور شیطان سے نجات حاصل کی۔ اب ان نیکیوں کے کرنے اور شیطان سے بچنے کے عمل کو مستقل مزاجی کے ساتھ رمضان کے بعد بھی جاری رکھنا ہوگا۔ کیونکہ نیکیوں کا تسلسل ہی خدا کے قرب کا ذریعہ بنتا ہے۔

حضورانور نے فرمایا کہ خدا کا قرب خدا کے فضل سے ملتا ہے اور خدا کے فضل حاصل کرنے کے لئے قرآن کریم میں ایمان اور اعمال صالحہ کی شرط لگائی ہے اور جو ایمان کے بعد عمل صالح بجا لاتا ہے خدا تعالیٰ اپنے فضل کے اس کی عارضی نیکیوں کو مستقل نیکیوں میں بدل دیتا ہے اور انسان شیطان سے بچتا چلا جاتا ہے اور ان نیکیوں کی وجہ سے خدا کو دیکھ لیتا ہے۔ یعنی اس کی قدرت کے نظارے دیکھتا ہے۔ اس لئے کل تک جو عبادتیں کررہے تھے، قرآن پڑھ رہے تھے اور قرآنی احکامات کو پڑھ اور ان پر عمل کررہے تھے ان کو جاری رکھیں تاکہ شیطان کے چنگل سے آزادی بھی مستقل ہوجائے۔ کیونکہ شیطان سے بچنا ہی خدا تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ ہے اور خدا کا قرب ہی حقیقی عید ہے۔

حضورانور نے فرمایا کہ خدا کے قرب کا راستہ آسان اور سہل نہیں ہے۔ بلکہ شیطان بار بار راستے روکے گا اور انسان بار بار آزمایا جاتا ہے۔ اس لئے کمزوری نہیں دکھانی۔ ایمان پر مضبوطی سے قائم ہونا ہے۔ کیونکہ کمزوری دکھائیں تو شیطان فوراً حملہ کرتا ہے اور پھر انسان اس کے

باقی صفحہ 8 پر

خطبات کے ذریعہ علم

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

''حضرت مصلح موعود کے خطبات آپ کے قریب بیٹھ کر سننے کا موقع ملتا تھا تمام دنیا کے مسائل کا آپ کے خطبات میں مختلف رنگ میں ذکر آتا چلا جاتا تھا۔ دین کا بھی ذکر ہوتا اور دنیا کا بھی پھر ان کے باہمی تعلقات کا ذکر ہوتا تھا۔ سیاست جہاں مذہب سے ملتی ہے یا جہاں مذہب سے الگ ہوتی ہے غرضیکہ ان سب مسائل کا ذکر ہوتا تھا۔ چنانچہ قادیان میں یہ ہی جمعہ تھا جس کے نتیجہ میں ہر کس وناکس ہر بڑے چھوٹے اور ہر تعلیم یافتہ وغیر تعلیم یافتہ کی ایک ایسی تربیت ہورہی تھی جو بنیادی طور پر سب میں قدر مشترک تھی۔ یعنی پڑھا لکھا یا ان پڑھ امیر یا غریب اس لحاظ سے کوئی فرق نہیں رکھتا تھا۔ کہ بنیادی طور پر احمدیت کی تعلیم اور احمدیت کی تربیت کے علاوہ دنیا کا شعور بھی حاصل ہوجایا کرتا تھا چنانچہ بہت سے احمدی طلباء جب مقابلہ کے مختلف امتحانات میں اپنی تعداد کی نسبت سے زیادہ کامیابی حاصل کرتے تھے تو بہت سے افسر ہمیشہ تعجب سے اس بات کا اظہار کیا کرتے تھے کہ احمدی طلبہ میں کیا بات ہے کہ ان کا دماغ زیادہ روشن نظر آتا ہے ان کو عام دنیا کا زیادہ علم ہے۔''

(مشعل راہ جلد 3 صفحہ 353)
(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

تعطیلات میں اضافہ

تمام جماعتی تعلیمی ادارہ جات میں موسم گرما کی تعطیلات 18/اگست سے بڑھا کر 24/اگست 2013ء تک کردی گئی ہیں لہٰذا تمام جماعتی تعلیمی ادارہ جات مورخہ 25/اگست 2013ء بروز اتوار سے کھلیں گے۔

(نظارت تعلیم)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی واقفین نو کیلئے ہدایات

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دورۂ امریکہ اور کینیڈا 2013ء کے دوران وقف نو سے متعلق مندرجہ ذیل ہدایات دیں۔

7 مئی 2013ء کو امریکہ کے دورہ کے موقعہ پر واقفات نو کی کلاس کے دوران ایک واقفہ ءنو نے سوال کیا کہ ہمارے لئے کونسا کیریئر بہترین ہے۔اس کے جواب میں حضور انور نے ارشاد فرمایا ڈاکٹر بننا سب سے بہتر ہے۔حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ دو قسم کے علم ہیں۔علم الادیان وعلم الابدان یعنی دین کا علم اور جسم کا علم (طب کا علم)۔

حضور انور نے فرمایا پھر اس کے بعد ٹیچنگ ہے۔پھر مختلف زبانیں ہیں۔کوئی زبان سیکھ کر ترجمہ کا کام بھی کر سکتی ہیں۔

8 مئی 2013ء کو واقفین نو کی کلاس منعقد ہوئی۔اس میں ایک واقف نو نے سوال کیا کہ جماعت کو کس فیلڈ میں واقفین نو کی ضرورت ہے۔حضور انور نے فرمایا ہمیں مربیان بھی چاہئیں۔ڈاکٹرز اور ٹیچرز بھی چاہئیں۔اسی طرح بعض اور فیلڈ بھی ہیں۔

20 مئی 2013ء کو دورۂ کینیڈا کے دوران واقفین نو کی کلاس میں ایک واقف نو نے سوال کیا کہ کیا واقفین نو بچے ہنر سیکھ سکتے ہیں۔جیسے آٹو مکینک وغیرہ اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا اگر ایسے پیشوں میں جانے کا شوق ہو تو پہلے اجازت لینی ہوگی۔ہمیں ہر طرح کے ہنر سیکھنے والے چاہئیں۔ہمیں آٹو مکینک۔الیکٹریشن۔الیکٹریکل انجینئرز۔مکینکل انجینئرز سب چاہئیں۔اگر تمہیں کسی ایسی چیز میں انٹرسٹ ہے۔تو تم وہ پڑھ لو۔لیکن پہلے پوچھ لو۔کہ میں یہ پڑھنا چاہتا ہوں۔حضور انور نے فرمایا اسی لئے میں نے کہا تھا کہ 15 سال کے بعد اپنا عہد دوبارہ تازہ کریں۔پھر 18 سال کے بعد جب یونیورسٹی میں جاتے ہو تو پہلے اجازت لو کہ میں یہ پڑھنا چاہتا ہوں۔اگر اجازت مل جائے تو تم وہ پڑھ لو۔اور اس کے بعد جب اس تعلیم سے فارغ ہو جاؤ اور اپنی تعلیم مکمل کر لو تو اس کے بعد پھر تمہیں بتا دیں گے کہ خود اپنا کام کرنا ہے یا جماعت تم سے کام لے گی۔لیکن اگر کوئی آٹو مکینک یا الیکٹریشن یا پلمبنگ یا پھر اس قسم کے ہنر میں جانا چاہے۔تو اس قسم کے لوگ بھی ہمیں چاہئیں مگر آپ اپنے عزائم بلند کیوں نہیں رکھتے۔اس کے بعد حضور انور کے دریافت فرمانے پر اس بچے نے بتایا کہ وہ بارھواں گریڈ ختم کرنے والا ہے اور آگے بزنس کرنے کا خواہش مند ہے۔اس پر حضور انور نے فرمایا پر بزنس سے بہتر ہے آٹو مکینک کر لیں۔آپ کے بزنس کو جماعت احمدیہ کیا کرے گی۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر ایک افریقن واقف نو طالب علم نے بتایا کہ اس کا تعلق نائیجیریا سے ہے۔اور وہ یہاں کیلگری میں الیکٹریکل انجینئرنگ کر رہے ہیں۔اس پر حضور انور نے فرمایا جب پڑھائی مکمل کر لیں تو پھر ملیں۔

(مرسلہ: وکالت وقف نو)

مکرم مطیع اللہ درد صاحب

بسلسلہ صد سالہ جوبلی جماعت احمدیہ برطانیہ

عیسائی پادری ڈاکٹر بلی گراھم کا روحانی مقابلہ سے فرار

امریکہ کے مشہور مسیحی مناد ڈاکٹر بلی گراھم کو عیسائی دنیا میں کافی شہرت حاصل ہوئی اور وہ اپنی زندگی میں مختلف ممالک میں جا کر عیسائیت کی منادی کرتے رہے۔تثلیث کے اس مناد کو صرف جماعت احمدیہ کے افراد نے للکارا اور حضرت مسیح موعود کے دعائیہ چیلنج کی بنیاد پر ہر بار ناکامی اور فرار سے دوچار کیا۔سب سے پہلے افریقہ کے ملکوں میں محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب مربی سلسلہ نے 3 مارچ 1961ء کو ڈاکٹر بلی گراھم کے نام ایک خط میں جس میں ان کے سامنے انجیل کے اصولوں کی رو سے بذریعہ دعا لاعلاج بیماروں کو تندرست کرنے کا طریق رکھا اور دین حق اور عیسائیت کا مقابلہ کرنے کے لئے ان کو للکارا۔ملکی اخبارات میں اس چیلنج کا خوب چرچا ہوا اور پریس نے شیخ صاحب کا فوٹو شائع کر کے اس کو خاص اہمیت دے دی۔جس سے متاثر ہو کر ڈاکٹر بلی گراھم کے ایک لیکچر کے بعد سوال کیا گیا کہ کیا آپ یہ چیلنج قبول کریں گے؟

ڈاکٹر بلی گراھم نے جواب دیا ''میرا کام محض وعظ کرنا ہے مریضوں کو چنگا کرنا نہیں۔'' عیسائی حلقوں کی طرف سے ڈاکٹر بلی گراھم کو مجبور کیا جانے لگا کہ وہ یہ چیلنج قبول کر کے عیسائیت کی سچائی کا ثبوت دیں ورنہ عیسائیت کو سخت زک پہنچے گی مگر وہ آمادہ نہ ہو سکتے تھے اور نہ ہوئے۔افریقہ کے غیر از جماعت نے مکرم شیخ مبارک احمد صاحب کو مبارکباد دی اور اقرار کیا کہ آپ نے عیسائیت کے بالمقابل دین حق کا جھنڈا خوب بلند رکھا''۔

''اسی طرح ڈاکٹر بلی گراھم افریقہ میں جہاں بھی گئے احمدی مربیان نے ان کا پورا پورا تعاقب کیا۔مکرم نسیم سیفی صاحب مشنری انچارج مغربی افریقہ نے لیگوس میں بلی گراھم کو مناظرہ کا چیلنج دیا مگر وہ اسے منظور کرنے کی جرأت نہ کر سکے۔''

(تاریخ احمدیت جلد ہفتم صفحہ 289-288)

1984ء میں ڈاکٹر بلی گراھم نے ''مشن انگلینڈ'' کا اعلان کر کے برطانیہ کے شہروں میں تبلیغ شروع کی تو خاکسار نے حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں بحیثیت سیکرٹری دعوت الی اللہ جماعت احمدیہ برمنگھم اجازت کی درخواست کی جب بلی گراھم صاحب برمنگھم آئیں تو ان کو حضرت مسیح موعود والا دعا کا چیلنج جو لاعلاج مریضوں کی شفایابی کے لئے تھا دوں اور انہیں جماعت کی طرف سے چیلنج کروں کہ وہ قبولیت دعا کے ذریعہ تعلق باللہ کا ثبوت دیں تا کہ حق و باطل کا فرق واضح ہو سچائی ظاہر ہو۔حضور اقدس نے اس حقیر ادنیٰ خادم احمدیت کو اجازت عنایت فرمائی اور خاکسار نے ایک انگریزی رجسٹرڈ خط کے ذریعہ ڈاکٹر بلی گراھم کو مقابلہ دعا کا چیلنج دیا۔برمنگھم کے B.B.C.Midland Radio پر اور ایک دوسرے کمرشل BRMB ریڈیو پر اس چیلنج کا خوب چرچا ہوا کئی بار خبروں میں اسے نشر کیا گیا۔BRMB ریڈیو پر خاکسار کا دس منٹ تک انٹرویو نشر ہوا۔جس میں احمدیت کی دعوت کا بہترین موقع اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مہیا کیا۔جسے ہزاروں لوگوں نے سنا اور چند دن کے بعد مجھے ڈاکٹر بلی گراھم کے ڈائریکٹر کی طرف سے وہی جواب دہرایا گیا جو انہوں نے افریقہ میں دیا تھا۔لیکن اس بار جواب میں لکھا کہ وہ دعا کے نتیجے میں مریضوں کے صحت یاب ہونے کو تسلیم کرتے ہیں مگر اس وقت وہ اپنا سارا وقت صرف انگلینڈ میں تبلیغ کرنے میں گزارنا چاہتے ہیں۔اس لئے اس چیلنج کو قبول کرنے سے معذور ہیں اور انکار کر کے راہ فرار اختیار کی۔اس چیلنج کی تفصیلی رپورٹ Review of Religions کے شمارہ ستمبر 1984ء میں شائع شدہ ہے۔

ڈاکٹر بلی گراھم کا افریقہ اور انگلستان میں احمدی مربیان کے دیئے گئے چیلنج سے فرار دین حق کی سچائی کا ایک بین ثبوت ہے اور حضرت مسیح موعود کی صداقت پر مہر تصدیق ہے۔

امریکہ میں ڈاکٹر ڈوئی اور ہندوستان میں پنڈت لیکھرام اور عبداللہ آتھم کے انجام سے دعا کا اعجاز تاریخ کا حصہ بن چکے ہیں اور ہمارے نظام خلافت کی برکت سے خلیفۃ المسیح کی راہنمائی میں یہ روح پرور نظارے دین حق کی صداقت میں ہمارا زندہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ دکھاتا رہے گا تاوقتیکہ دین حق تمام دوسرے ادیان پر قرآن مجید کی آیات کے مطابق غالب آ جائے۔

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ (قسط چہارم آخر)

فرہنگ روحانی خزائن جلد 19

لغت، اسماء اور مقامات کا تعارف

ہندو دھرم	443	ہندوستان کا ایک قدیمی مذہب ہے۔ ہندو مت 2000اور1500ق م کے مابین رائج ہوا۔اس مذہب کے پیروکار سینکڑوں دیوی دیوتاؤں کی پرستش کرتے ہیں۔روح و مادہ کو ازلی ابدی مانتے ہیں اور آواگون یعنی تناسخ کے قائل ہیں۔یہ ذات پات میں بٹے ہوئے چار گروہوں کی شکل میں ہے: (1) برہمن (2) کھتری (3) ویش (4) شودر۔ان کی چار بنیادی کتب یہ ہیں:۔(1) رگ وید (2) یجر وید (3) سام وید (4) اتھر وید
ہندوستان	10	لفظ "ہند "عرب کے لوگ فارس اور عرب کے مشرقی علاقے میں آباد قوموں کے لیے استعمال کرتے تھے اور اسی سے ہندوستان کی اصطلاح برصغیر کے بیشتر علاقے کے لیے استعمال ہونا شروع ہوگئی۔ مختلف سلطنتوں اور بادشاہتوں کے تحت بادشاہتِ ہند کی سرحدیں بدلتی رہیں۔آخر برصغیر پاک و ہند کا سارا علاقہ برطانوی تسلط میں آکر "برطانوی انڈیا "یا" ہندوستان " کہلانے لگا۔
الٰہی بخش اکونٹنٹ ملتانی	163	حضرت مسیح موعود کی اوائل میں بیعت کی مگر بعد میں بیعت سے علیحدگی اختیار کر لی اور ایک کتاب "عصائے موسیٰ " تحریر کی اور جلد ہی خدا کی تقدیر نے پکڑ لیا اور حضرت مسیح موعود کی سچائی پر ایک نشان بن گیا۔حضور بیان فرماتے ہیں کہاں ہے بابو الٰہی بخش صاحب مؤلف عصائے موسیٰ اکونٹنٹ لاہور جس نے اپنے تئیں موسیٰ قرار دے کر مجھے فرعون قرار دیا تھا اور میری نسبت اپنی زندگی میں ہی طاعون سے ہلاک ہونے کی پیشگوئی کی تھی اور میری تباہی کی نسبت اور بھی بہت سی پیشگوئیاں کی تھیں۔آخر وہ بھی میری زندگی میں ہی اپنی کتاب عصائے موسیٰ پر جھوٹ اور افتراء کا داغ لگا کر طاعون کی موت سے بصد حسرت مرا۔ (چشمہ معرفت۔روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 3)
ہیرے		معدنیات کی زبان میں ہیرے سے مراد کاربن کی ایک شکل ہے۔اس شکل میں کاربن کی قلمیں مخصوص ڈھانچے کی شکل میں جڑی ہوتی ہیں جو ہیرے کا ڈھانچہ کہلاتا ہے۔ ہیرا گریفائٹ کی نسبت کم مستحکم ہوتا ہے۔ہیرے کو اس کی مخصوص خصوصیات کی وجہ سے جانا جاتا ہے۔کسی بھی دوسرے مادے کی نسبت ہیرے سب سے زیادہ سخت اور سب سے زیادہ حرارتی موصل ہوتے ہیں۔ان خصوصیات کی وجہ سے ہیرا کاٹنے اور چمکانے والے اوزاروں میں استعمال کیا جاتا ہے۔
وشوامتر	399 حاشیہ	"وشوامتر "۔ " کوسیکا " کا بیٹا ہے جو ہندو عقائد کے مطابق ایک رشی (اوتار) ہیں۔
ویدانت	368	ویدانت ۔ ویدی فلسفہ ۔ ہِندو فلسفے کا ایک نظام جو بُنیادی طور پر اِنسان کی انفرادی رُوح یعنی آتما اور برہما یعنی پُر ماتما کے وحدانی تعلّق کے اپنشدی اُصول پر قائم ہے۔
الیاس نبی	72	خدا تعالیٰ کے نبی ہیں ان کا ذکر قرآن کریم میں آتا ہے۔ان کی قوم بعل بت کی پجاری تھی یہ قوم بعلبک (اس وقت یہ شام کا ایک شہر تھا) میں رہتی تھی۔بعلبک آج کل لبنان کا تاریخی شہر ہے۔الیاسؑ کو بائیبل میں ایلیا کہا گیا ہے اور ان کے متعلق مشہور تھا کہ رتھ پر بیٹھ کر زندہ آسمان پر گئے ہیں اور مسیح کے نزول سے قبل اتریں گے۔اور اسی وجہ سے یہود نے مسیح کو یہ کہہ کر ماننے سے انکار کر دیا کہ ابھی آسمانوں سے ایلیا نبی نے آنا ہے پھر مسیح آئے گا۔بالکل اسی طرح جیسے آج مسلمانوں کی اکثریت کا یہ عقیدہ ہے کہ مسیح ناصری آسمانوں پر چلے گئے ہیں امام مہدی، حضرت مرزا غلام احمد قادیانی تشریف لائے تو یہ کہہ کر ماننے سے انکار کر دیا کہ ابھی مسیح آسمان سے اترے گا پھر مہدی آئے گا۔
یاقوت		ایک قسم کا پتھر کا جوہر جو اکثر سرخ نیلا زرد اور سفید ہوتا ہے۔ایک قسم کا عمدہ تامڑا جو سیاہی سے صاف اور بالکل شفاف ہوتا ہے۔
یَجُر	369 حاشیہ	یجر وید میں دو نیم نثر اور نیم نظمیہ حصے ہیں، اور دونوں میں تقریباً ایک جیسا مواد ہے۔ (البتہ مختلف ترتیب میں)۔اس میں قربانی (تیج یا یکیہ) کے منتر ادھواریو پروہت قربانی انجام دیتے وقت یجر وید میں سے موزوں منتروں کا ورد کیا کرتے تھے۔
یحیٰ نبی		ایک نبی ان کا ذکر قرآن کریم میں آتا ہے۔ان کے والد کا نام حضرت زکریاؑ ہے جو خود ایک نبی تھے ۔ بڑھاپے میں اولاد کی دعا کی تو خدا تعالیٰ نے الہاماً بیٹے کی بشارت دی اور اللہ تعالیٰ نے خود ہی ان کا نام یحیٰ رکھا۔ یہ حضرت عیسیٰؑ کے ہم عصر بھی ہیں اور ان کے خالہ زاد بھی ہیں۔آپ کے بارے میں یہ عقیدہ مشہور ہے کہ آپ کو شہید کیا گیا تھا۔
یروشلم		فلسطین کا ایک بہت پرانا شہر اور دارالحکومت۔ یہودیوں، عیسائیوں اور مسلمانوں تینوں کے نزدیک مقدس ہے۔ یہاں حضرت سلیمان کا تعمیر کردہ معبد ہے جو بنی اسرائیل کے نبیوں کا تھا اور اسی شہر سے ان کی تاریخ وابستہ ہے۔یہی شہر حضرت عیسیٰ کی پیدائش کا مقام ہے اور یہی ان کی تبلیغ کا مرکز تھا۔مسلمان تبدیلی قبلہ سے قبل تک اسی کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے تھے۔بیت المقدس کو القدس بھی کہتے ہیں۔یہاں مسلمانوں کا قبلہ اول، مسجد اقصیٰ اور قبۃ الصخرہ واقع ہیں۔مکہ مکرمہ سے بیت المقدس کا فاصلہ تقریباً 1300 کلومیٹر ہے۔
الیسع		آپ حضرت الیاسؑ کے چچازاد بھائی اور ان کے نائب و جانشین تھے۔حضرت الیاسؑ کی وفات کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو بنی اسرائیل کے لیے نبوت عطا کی۔پیغمبر حضرت الیسع کا قصہ سورۃ انعام اور سورۃ ص میں آیا ہے۔سورۃ انعام پارہ 7 رکوع 10 میں ہے۔(ہم نے اولاد ابراہیم میں سے پیدا کیا اسماعیل، الیسع، یونس اور لوط کو اور سب کو فضیلت دی، دنیا والوں پر)
یشوع (یوشع)	5	یوشع بن نون حضرت موسیٰؑ کی فوج کے سپہ سالار تھے۔حضرت موسیٰؑ نے آپ کا نام یشوع رکھا۔آپ بعد میں موسوی سلسلہ کے پہلے جانشین مقرر ہوئے۔ اور ارض کنعان کی فتح آپ کے دور میں ہوئی۔
یعقوب	18	کتاب اپاسٹولک ریکارڈز میں حضرت عیسیٰؑ کے ایک بھائی کا نام یعقوب ہے۔ دیکھیں اپاسٹولک ریکارڈز
یہود	420	یعقوبؑ کے بیٹے یہودا کی اولاد اور بنی اسرائیل کی نسل کو کہتے ہیں اور عام طور پر موسیٰؑ کی شریعت کو ماننے والوں کو کہتے ہیں ۔ یہود پر خدا تعالیٰ کی طرف سے بہت عنایات ہوئیں مگر وہ ہر دفعہ ناشکرے ثابت ہوئے آخر یہود نے حضرت مسیحؑ کو صلیب دینے کی کوشش کی ۔ان کے علاوہ اور نبیوں کے قتل کی بھی کوشش کرتے رہے ہیں۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت آخری زمانے میں یہود کے مشابہ ہو جائے گی۔یہود کا قرآن میں بڑی تفصیل کے ساتھ ذکر آیا ہے
یہودا اسکریوطی	381	حضرت عیسیٰؑ کے بارہ حواریوں میں سے ایک حواری۔ بائیبل میں ہے کہ مسیح نے اپنے بارہ شاگردوں کو بہشت میں تخت دیے۔اور بعد میں انجیل متی باب 26 آیت 14 تا 16 کے مطابق اس نے یہودی کاہنوں سے 30 روپے لے کر مسیحؑ کو مخبری کرتے ہوئے گرفتار کروا دیا تھا۔
یوحنا (یحیٰ)		دیکھیں یحیٰ نبی
یورپ	71	یورپ (Europe) دنیا کے سات روایتی براعظموں میں سے ایک ہے تاہم جغرافیہ دان اسے حقیقی براعظم نہیں سمجھتے اور اسے یوریشیا کا مغربی جزیرہ نما قرار دیتے ہیں۔اصطلاحی طور پر کوہ یورال کے مغرب میں واقع یوریشیا کا تمام علاقہ یورپ کہلاتا ہے۔یورپ کے شمال میں بحر منجمد شمالی، مغرب میں بحر اوقیانوس، جنوب میں بحیرہ روم اور جنوب مشرق میں بحیرہ روم اور بحیرہ اسود کو ملانے والے آبی راستے اور کوہ قفقاز ہیں۔مشرق میں کوہ یورال اور بحیرہ قزوین یورپ اور ایشیا کو تقسیم کرتے ہیں۔یورپ رقبے کے لحاظ سے آسٹریلیا کو چھوڑ کر دنیا کا سب سے چھوٹا براعظم ہے جس کا رقبہ ایک کروڑ چالیس لاکھ مربع کلومیٹر ہے جو زمین کے کل رقبے کا صرف دو فیصد بنتا ہے۔یورپ سے بھی چھوٹا واحد براعظم آسٹریلیا ہے۔آبادی کے لحاظ سے یہ تیسرا سب سے بڑا براعظم ہے جس کی آبادی 71 کروڑ ہے جو دنیا کی کل آبادی کا 11 فیصد بنتا ہے۔

یوزس	18	کتاب اپاسٹولک ریکارڈز میں حضرت عیسیٰؑ کے ایک بھائی کا نام یوزس ہے۔ دیکھو اپاسٹولک ریکارڈز
یوسف	381	حضرت یوسف علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے نبی تھے۔آپ کا ذکر بائبل میں بھی ملتا ہے۔ آپ حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے تھے۔آپ کا تعلق نبیوں کے خاندان سے تھا۔گیارہ سال کی عمر سے ہی نبی ہونے کے آثار واضح ہونے لگے۔آپ نے خواب میں دیکھا کہ گیارہ ستارے، سورج اور چاند آپ کو سجدہ کر رہے ہیں۔آپ کے والد حضرت یعقوب علیہ السلام نے آپ کو اپنا خواب کسی اور کو سنانے سے منع کیا۔قرآن مجید کی ایک سورت ان کے نام پہ ہے۔
یوسف نجار	18	حضرت مریم کے شوہر کا نام۔حضرت مریم سے پہلے بھی ان کی بیوی موجود تھیں۔ حضرت مریم کے ساتھ ان کی شادی عین حمل کے دنوں میں ہوئی تھی۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دوسرے 4 بھائی اور دو بہنیں سب حضرت مریم اور یوسف نجار کی اولاد تھے۔
یونان	388	یونان یا جمہوریہ ہیلینیہ جنوب مشرقی یورپ میں جزیرہ نما بلقان کے نشیب میں واقع ملک ہے۔اس کی سرحدیں شمال میں البانیا، مقدونیہ اور بلغاریہ اور مشرق میں ترکی سے ملتی ہیں۔مغرب میں بحیرہ ایونی اور جنوب میں بحیرہ ایجیئن واقع ہے۔یونان کو فنون لطیفہ کی ماں بھی کہا گیا ہے۔یہاں سنگ مرمر افراط سے ملتا تھا لہٰذا فن تعمیر میں غیر معمولی ترقی کی۔ جمہوریت کا تصور سب سے پہلے یونان میں قائم ہوا اور وہاں سے یہ طرز حکومت دنیا کے دوسرے ملکوں تک پہنچا۔یونان میں ہر نوجوان کو اٹھارہ سال کی عمر میں ایتھنز کی دیوی کے حضور میں وفاداری کا حلف اٹھانا پڑتا تھا۔گریس (Greece) سرکاری نام ہیلینیک ریپبلک، جنوبی مشرقی یورپ میں موجود ایک ملک ہے۔
یونانی		براعظم یورپ کے جنوب مشرقی ملک یونان کے باشندے یونانی کہلاتے ہیں۔
یونسؑ		اللہ کے نبی ہیں ان کا قرآن کریم میں ذکر ہے اور سورۃ یونس کا نام بھی انہی کے نام پر ہے۔ان کے والد کا نام متّی ہے اور نینویٰ کی طرف آپؑ مبعوث ہوئے تھے۔یہ عراق کا مرکزی شہر تھا جو دجلہ کے کنارے آباد تھا۔ایک لاکھ سے زائد لوگوں کی طرف بھیجے گئے تھے۔ایک مدت تک ان کو نصائح کرتے رہے۔پھر قوم کے کفر و شرک کو دیکھ کر بددعا کی اور غصہ اور ناراض ہو کر شہر سے نکل پڑے۔ کشتی میں سوار ہوئے۔طوفان کی وجہ سے قرعہ اندازی سے ان کو دریا میں پھینکا گیا جہاں ایک مچھلی نے خدا کے حکم سے ان کو نگل لیا وہاں بہت دعائیں کیں تو الٰہی حکم سے مچھلی نے کنارے پر اگل دیا اور خدا تعالیٰ نے کہا کہ اب اپنی قوم کی طرف جاؤ جو کہ عذاب کو دیکھ کر میری طرف جھکی ہے اور ان کی اس توبہ کی وجہ سے میں نے ان سے عذاب ٹال دیا ہے۔

اور کیا کرتے

باادب پر سکوت لازم تھا، تیری محفل میں شور کیا کرتے
خود کو ڈھیلا سا چھوڑ کر بیٹھے سامنے تیرے زور کیا کرتے
خاک بن کر بچھے ترے آگے اشک بن کر بہے ترے پیچھے
سر کو قدموں میں رکھ دیا عرشی اس سے بڑھ کر ہم اور کیا کرتے

ارشاد عرشی ملک

مشعل راہ

ذکر الٰہی سے اپنی زبانوں کو ہمیشہ تر رکھیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 22؍اکتوبر 2004ء میں فرماتے ہیں۔

ایک روایت میں آتا ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تکالیف کے وقت اس کی دعاؤں کو قبول کرے تو اسے چاہئے کہ فراخی اور آرام کے وقت بکثرت دعا کرے۔

(ترمذی کتاب الدعوات۔ باب دعوة المسلم مستجابة)

پس یہ جو میں نے کہا کہ مستقل مزاجی سے عام حالات میں بھی توجہ پیدا ہونی چاہئے یہ حدیث بھی ہمیں یہ بتا رہی ہے کہ صرف تکلیف اور ضرورت کے وقت ہی اللہ تعالیٰ کو نہیں پکارنا بلکہ مستقل اس کے آگے جھکے رہنا ہے۔اس کو پکارتے رہو۔اس کے احکامات پر عمل کرتے رہو تو اللہ تعالیٰ جو اپنے بندوں کی تکلیف برداشت نہیں کر سکتا تمہاری اس حالت میں تمہیں دیکھ کے تمہاری تکلیف دور کرنے کے لئے تمہاری طرف دوڑتا ہوا آئے گا۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں بندے کے گمان کے مطابق سلوک کرتا ہوں۔جس وقت بندہ مجھے یاد کرتا ہے میں اس وقت اس کے ساتھ ہوں۔اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرے گا تو میں اس کو اپنے دل میں یاد کروں گا۔اگر وہ میرا ذکر محفل میں کرے گا تو میں اس بندے کا ذکر اس سے بہتر محفل میں کروں گا۔اگر وہ میری جانب ایک بالشت بھر آئے گا تو میں اس کی طرف ایک ہاتھ جاؤں گا۔اگر وہ میری طرف ایک ہاتھ آئے گا تو میں اس کی طرف دو ہاتھ جاؤں گا۔اگر وہ میری طرف چل کر آئے گا تو میں اس کی طرف دوڑ کر جاؤں گا۔ (ترمذی کتاب الدعوات ۔باب فی حسن الظن باللّٰہ عز وجل)

پس ہر احمدی کو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے اپنی زبانیں تر رکھیں اور یہ کوشش ہونی چاہئے کہ ہمارا ہر فعل اور ہر عمل اور اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھنے والا ہر قدم ایسا ہو جس سے اللہ تعالیٰ دوڑ کر ہمارے پاس آئے اور ہمیں اپنے پیار کی چادر میں لپیٹ لے۔

حضرت ابراہیم بن سعدؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ذوالنون یعنی حضرت یونسؑ نے مچھلی کے پیٹ میں جو دعا کی وہ یہ ہے کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ (۔) دعا کو جو بھی ......کسی ابتلاء کے وقت کرے گا۔اللہ تعالیٰ اس کی دعا ضرور قبول فرمائے گا۔

(ترمذی کتاب الدعوات ۔باب ما جاء فی عقد التسبیح باللّٰہ)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: اس سے ایک سبق ملتا ہے کہ تقدیر کو اللہ بدل دیتا ہے اور رونا دھونا اور صدقات (یہ جو حضرت یونسؑ کی قوم کا واقعہ ہوا تھا یہ اس بارے میں ہے) فرد قرارداد جرم کو بھی ردّی کر دیتے ہیں۔(ملفوظات جلد اول صفحہ 155 جدید ایڈیشن) یعنی اگر کوئی فیصلہ ہو بھی گیا ہو تب بھی وہ بدلا جاتا ہے۔پس صدقہ خیرات اور دعا بلاؤں کو دور کر دیتا ہے۔

پھر آپ نے فرمایا کہ: ’’میں تمہیں یہ سمجھانا چاہتا ہوں کہ جو لوگ قبل از نزول بلا دعا کرتے ہیں اور استغفار کرتے ہیں اور صدقات دیتے ہیں اللہ تعالیٰ اُن پر رحم کرتا ہے اور عذاب الٰہی سے ان کو بچا لیتا ہے۔ میری ان باتوں کو قصہ کے طور پر نہ سنو۔میں نُصْحًا لِلّٰہ کہتا ہوں اپنے حالات پر غور کرو اور آپ بھی اور اپنے دوستوں کو بھی دعا میں لگ جانے کے لئے کہو۔استغفار، عذاب الٰہی اور مصائب شدیدہ کے لئے سپر کا کام دیتا ہے۔(یعنی ڈھال کا کام دیتا ہے) قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) اس لئے اگر تم چاہتے ہو کہ اس عذاب الٰہی سے تم محفوظ رہو تو استغفار کثرت سے پڑھو‘‘۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 134 جدید ایڈیشن)

اس آیت کا یہ مطلب ہے کہ اللہ ایسا نہیں کہ انہیں عذاب دے جبکہ وہ بخشش طلب کر رہے ہیں۔

(روزنامہ الفضل 30 دسمبر 2004ء)

مکرم فضل الٰہی شاہد صاحب

نماز دین کا ستون اور مومن کی معراج

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے ارشادات کی روشنی میں

باجماعت نماز پڑھنے کا اجر

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا:

’’باجماعت نماز ادا کرنا گھر اور بازار میں اکیلے پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ اجر کا موجب ہے۔ تم میں سے جب کوئی اچھی طرح وضو کرے اور بیت الذکر میں محض نماز کی خاطر آئے تو وہ کوئی قدم نہیں اٹھاتا مگر اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے میں اس کی ایک خطا معاف کر دیتا ہے اور اس کا ایک درجہ بلند فرماتا جاتا ہے، یہاں تک کہ وہ بیت میں داخل ہو جائے۔ اور جب وہ بیت الذکر میں آجاتا ہے تو جب تک نماز کے لئے وہاں رکا ہے تو نماز ہی میں شمار ہو گا۔ اس کے لئے ملائکہ دعا کرتے رہتے ہیں کہ اللھم اغفر لہ اللھم ارحمہ۔ یہ حال اس وقت تک رہتی ہے جب تک کہ وہ کسی اور کام یا بات میں مصروف نہیں ہوتا۔‘‘

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ فی المسجد)

نماز کا انتظار

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

’’تم میں سے ہر شخص اُس وقت تک نماز میں مشغول شمار ہوتا ہے جب تک وہ نماز کے انتظار میں ہوتا ہے اور تم میں سے ہر شخص کے لئے فرشتے یہ دعائیں کرتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! تو اسے بخش دے۔ اے اللہ! تو اس پر رحم فرما۔ جب تک وہ بیت الذکر میں ہو۔‘‘

(ترمذی، کتاب الصلوٰۃ، باب ماجاء فی القعود فی المسجد)

نماز مومن کا سب سے بڑا جہاد ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ فرماتے ہیں:

’’ہر انسان جو اس معاشرہ میں رہ رہا ہے اس کی چکا چوند سے متاثر ہوتا ہے۔ مادیت کا لالچ اس پر بار بار حملہ کر رہا ہوتا ہے۔ شیطان اپنا پورا زور لگا رہا ہوتا ہے کہ میں اس شخص کو کسی طرح قابو کروں اور اس کو خدا سے دور لے جاؤں۔ بعض دفعہ یہی ہوتا ہے کہ چلو یہ کام ہے، دنیاداری کا کام چھوٹا سا یہ پہلے کر لو، نماز بعد میں پڑھ لیں گے ابھی کافی وقت ہے۔ تو یہی شخص اپنی روحانی سرحد کے اس دائرے کو کمزور کر رہا ہوتا ہے اور جب یہ دائرہ کمزور ہو جاتا ہے تو پھر شیطان حملہ کر کے اس کو بہت دور لے جاتا ہے۔ بعض دفعہ یہ ہی ہوتا ہے کہ چلو پڑھ لیں گے، ٹھہر کر پڑھ لیں گے۔ تو پھر وہ نماز رہ ہی جاتی ہے یا پھر اتنی جلدی میں پڑھی جاتی ہے جیسے جلدی جلدی کوئی مصیبت گلے سے اتاری جائے۔ تو اس سستی سے بچنا چاہئے۔ مومن کا دل تو نماز کی طرف رہنا چاہئے اس مادی دنیا میں تو آج کل یہ سب سے بڑا جہاد ہے۔‘‘

(خطبات مسرور جلد 1 صفحہ 368)

نماز سے بڑھ کر کوئی وظیفہ نہیں ہے

’’بعض لوگ خط لکھتے ہیں کہ کوئی خاص دعا، کوئی خاص وظیفے بتائیں، ملاقات میں بھی بعض عورتیں اور مرد اس بات کا اظہار کرتے ہیں لیکن جب پوچھو تو پتہ لگتا ہے کہ بعض خواتین بھی مرد بھی نمازیں بھی پوری نہیں پڑھ رہے ہوتے اور وظیفے کی تلاش میں ہوتے ہیں حالانکہ پہلے بنیادی حکموں پر تو عمل کریں اور جب اس پر عمل کر لیں گے تو جیسا کہ حضرت اقدس نے فرمایا ہے کہ تمام باتیں، وظیفے، ذکر اس میں آجائیں گے۔ نماز کو ہی اگر سنوار کر پڑھا جائے تو اس میں تسلی ہو جاتی ہے۔ ایک شخص نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور! نماز کے متعلق ہمیں کیا حکم ہے۔ فرمایا:

’’نماز ہر ایک...... پر فرض ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے پاس ایک قوم اسلام لائی اور عرض کی کہ یا رسول اللہ! ہمیں نماز معاف فرما دی جاوے کیونکہ ہم کاروباری آدمی ہیں۔‘‘ (یہ کاروباری لوگوں کے لئے ہے ذرا نوٹ کر لیں) ’’مویشی وغیرہ کے سبب سے کپڑوں کا کوئی اعتماد نہیں ہوتا اور نہ ہمیں فرصت ہوتی ہے تو آپ ﷺ نے اس کے جواب میں کہا دیکھو کہ جب نماز نہیں ہے تو ہے ہی کیا؟ وہ دین ہی نہیں جس میں نماز نہیں۔‘‘

(خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 714)

نماز باجماعت کی فرضیت

’’اللہ کا حکم ہے کہ نماز باجماعت ادا کرنی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ وان اقیموا الصلوٰۃ...... (انعام 73) اور یہ کہہ دے کے نماز قائم کرو اور اس کا تقویٰ اختیار کرو وہی ہے جس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔ تو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے کے لئے ضروری ہے کہ نماز قائم کرو۔ اور نماز قائم کرنے سے مراد یہ ہے کہ باجماعت نماز کی ادائیگی کرو۔ پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ اپنی (۔) کو آباد کریں اور پانچ وقت نمازوں کے لئے (۔) میں آئیں۔ اور نہ صرف خود آئیں بلکہ اپنے بچوں کو بھی نماز کی عادت ڈالیں۔ اور ہماری (۔) اتنی زیادہ نمازیوں سے بھرنی شروع ہو جائیں کہ چھوٹی پڑ جائیں۔ خدا کرے کہ ہم اس کے عابد بندے بن سکیں اور خدا تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا کرنے والے ہوں۔‘‘

(خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 229)

نمازوں کی اہمیت اور اس کی پابندی

’’اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نمازوں کو جو اس کا حق ہے اس طرح ادا کرو۔ مردوں کے لئے نمازوں کا یہ حق ہے کہ پانچ وقت (۔) میں جا کر باجماعت ادا کی جائیں۔ بعض لوگ کہہ دیتے ہیں کہ اس زمانے میں یہ ادا کرنی مشکل ہیں، ہر جگہ (۔) نہیں ہوتی (۔) نہیں ہوتی تو کوئی نہ کوئی جگہ تو ہوتی ہے۔ (۔) کے لئے تو ساری زمین ہی (۔) بنائی گئی ہے۔ کام کا وقت ہوتا ہے اور اس وقت کام چھوڑنا بڑا مشکل کام ہے۔ گویا کہ اللہ کو پتہ نہیں تھا کہ ایسا زمانہ آنے والا ہے۔ جس میں ملازم پیشہ کو اور کاروباری لوگوں کو کام بہت زیادہ کرنا پڑے گا اور لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اللہ تعالیٰ تو غیب کا علم جانتا ہے اس کے تو علم میں ہے کہ کل کیا ہونے والا ہے اور سو سال کے بعد کیا ہونے والا ہے۔ اور اس کے بعد کیا ہونا ہے اور ہزار سال کے بعد کیا ہونے والا ہے کیا زمانہ آنا ہے لیکن اس کے باوجود فرمایا کہ نمازوں کی طرف توجہ کرو گے تو نیکیوں پر قدم مارنے والے کہلاؤ گے۔

(خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 647)

’’نماز جو کہ دین کا ستون ہے جس کے بارے میں حکم ہے کہ اس کا خاص خیال رکھو ورنہ مومن ہونے کا دعویٰ بے معنی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے بے شمار جگہ پر نماز کی تاکید فرمائی ہے۔ آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ ’’نماز بڑی ضروری چیز ہے اور مومن کا معراج ہے‘‘ خدا تعالیٰ سے دعا مانگنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے۔‘‘ (ملفوظات جلد 2 صفحہ 148)

پھر آپ فرماتے ہیں:

’’نماز سے بڑھ کر کوئی وظیفہ نہیں ہے کیونکہ اس میں حمد الٰہی ہے، استغفار ہے اور درود شریف۔ تمام وظائف کا مجموعہ یہی نماز ہے۔‘‘ ’’جتنے غم و ورد ہیں ان کا مجموعہ یہی نماز ہے‘‘ اور اس سے ہر قسم کے ہم و غم دور ہوتے ہیں اور مشکلات حل ہوتی ہے۔ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 310-311)

پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے نماز کو سنوار کر پڑھنا، وقت پر پڑھنا، جماعت کے ساتھ پڑھنا یہ ایک مومن کی خصوصیات ہیں اور ہونی چاہئیں۔

(خطبات مسرور جلد 5 صفحہ 448)

سفر اور نماز کا قیام

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس فرماتے ہیں:

’’کئی لوگ ملتے ہیں، کاروبار کرتے ہیں یا ملازمتوں پر جاتے ہیں باقاعدگی سے روزانہ صبح اٹھنے والے بھی ہیں لیکن ان کا طریق یہ ہو گیا ہے کہ گھر سے نماز سے چند منٹ پہلے نکلے اور راستے میں کار چلاتے وقت ٹکریں مار کر نماز پڑھ لی یا کچھ لوگ کبھی نہیں بھی پڑھتے۔ تو یہ بالکل غلط طریق ہے۔ یا تو گھر سے نماز پڑھ کر اور دعا کر کے سفر شروع کریں یا راستے میں رُک کر نماز ادا کریں۔ لیکن نماز کو نماز سمجھ کر پڑھنا چاہئے نہ کہ جان چھڑانے کے لئے یا مجبوری کے تحت نماز پڑھنی ہے گلے سے اُتارو۔ اس طرح ٹکریں نہیں مارنی چاہئے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اس طرح نہ پڑھو کہ لگے کہ مرغی دانہ کھا رہی ہے۔ صرف ٹکریں ہوں۔‘‘

(خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 438)

ہر صورت میں خدا کی ہستی کو مقدم رکھنا

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس فرماتے ہیں:

’’چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے ایک دفعہ ان کی ملکہ سے کوئی میٹنگ تھی، گئے ہوئے تھے تو کچھ دیر بعد انہوں نے بڑی بے چینی سے اپنی گھڑی دیکھنا شروع کر دی۔ آخر ملکہ کو پتہ لگا اُس نے پوچھا۔ آپ نے کہا ایک خدا ہے۔ جس کی عبادت میں کرتا ہوں۔ اور اب میرا اس کی عبادت کا وقت ہے۔ تو یہ جرأت ہونی چاہئے کہ کوئی بڑے سے بڑا افسر یا بادشاہ بھی ہو، اس کے سامنے بالکل نہیں جھجکنا۔ اللہ تعالیٰ کی ہستی کے سامنے کوئی بھی ہستی نہیں ہے۔ یہ تو سب دنیاوی چیزیں ہیں۔ آخر اس کو اپنے عملہ کو بھی کہنا پڑا کہ آئندہ یہ خیال رکھنا کہ ان کے نمازوں کے وقت اگر آئیں تو خود ہی بتا دیا کرو۔ تو یہ جرأت ہر احمدی کو دکھانی چاہئے۔‘‘

(خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 761)

شیطانی حملوں سے بچاؤ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس فرماتے ہیں:

’’پس ہر احمدی کو صحت کی حالت میں یہ کوشش کرنی چاہئے کہ وہ اپنی نمازوں میں باقاعدگی اختیار کرے اور نہ صرف باقاعدگی اختیار بلکہ باجماعت کی طرف بھی توجہ دے...... پس ہر وہ انسان جو اللہ تعالیٰ کا عبادت گزار بندہ بننا چاہتا ہے، اُس کا قرب حاصل کرنا چاہتا ہے اپنے آپ کو اور اپنی نسلوں کو پاک رکھنا چاہتا ہے، شیطان کے حملوں سے بچنا چاہتا ہے تو اس کے لئے ایک ہی ذریعہ ہے کہ اللہ کی عبادت کی طرف توجہ دے۔ اور اس کے لئے سب سے ضروری چیز نماز باجماعت کی ادائیگی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اُتل مااوحی الیک ...... (العنکبوت 46) کہ تو

کتاب میں سے جو تیری طرف وحی کیا جاتا ہے پڑھ کر سنا اور نماز کو قائم کر یقیناً نماز بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ بات سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر یقیناً سب ذکروں سے بڑا ہے۔

(خطبات مسرور جلد3 صفحہ 24،25)

دنیاوی معاملات میں برکت

''اگر تم اس فکر سے نمازوں کی طرف توجہ دو گے کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے اور دنیاوی معاملات ایک طرف رکھ کر اس کے حضور حاضر ہو جاؤ گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری اس نیک نیت اور اس کی عبادت کرنے کیوجہ سے تمہارے دنیوی معاملات میں بھی برکت ڈالے گا۔ ورنہ عبادت کی طرف توجہ نہ دینے سے تمہارے کاروبار میں بے برکتی رہے گی۔ تمہاری اولادوں کے بھی صحیح راستے پر چلنے کی کوئی ضمانت نہیں رہے گی اور پھر مرنے کے بعد تمہارا محاسبہ بھی ہوگا، تمہاری نمازوں کے بارے میں پوچھا جائے گا کہ صحیح طور پر ادا کی گئیں تھیں کہ نہیں کی گئی تھیں۔'' (خطبات مسرور جلد3 صفحہ 25)

توحید کے قیام کے لئے نمازوں کی حفاظت

''اگر اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں لے کر آنا ہے، اگر توحید کو قائم کرنے کا دعویٰ کرنے والا بننا ہے تو اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرنے ہوں گے۔ اپنی نمازوں کی بھی حفاظت کرنی ہو گی، کاموں کے عذر کی وجہ سے دوپہر کی یا پھر ظہر کی نماز اگر آپ چھوڑتے ہیں تو نمازوں کی حفاظت کرنے والے نہیں لگتے......اسی طرح کوئی بھی دوسری نماز اگر عادتاً یا کسی جائز عذر کے بغیر وقت پر ادا نہیں ہو رہی تو وہ تمہارے خلاف گواہی دینے والی ہے کہ تمہارا دعویٰ تو یہ ہے کہ ہم خدا کا خوف رکھنے والے ہیں لیکن عمل اس کے برعکس ہے۔ اور جب یہ نمازوں میں بے توجہگی اس طرح قائم رہے گی اور نمازوں کی حفاظت کا خیال نہیں رکھا جائے گا تو پھر یہ رونا بھی نہیں رونا چاہئے کہ خدا ہماری دعائیں نہیں سنتا۔''

(خطبات مسرور جلد3 صفحہ 372)

بچوں کو برائیوں سے بچانے کے لئے نمازوں کی طرف توجہ

''اس مغربی معاشرہ میں جہاں ہزار قسم کھلے گند اور برائیاں ہر طرف پھیلی ہوئی ہیں، ہر وقت والدین کو یہ فکر رہتی ہے کہ ان کے بچے اس گند میں کہیں گر نہ جائیں۔ دعا کے لئے لکھتے ہیں، کہتے بھی ہیں اور خود بھی کوشش کرتے ہوں گے، دعا بھی کرتے ہوں گے۔ اگر اپنے بچوں کو ان گندگیوں اور غلاظتوں میں گرنے سے بچانا ہے تو سب سے بڑی کوشش یہ ہی ہے کہ نمازوں میں باقاعدہ کریں کیونکہ اب ان غلاظتوں اور اس گند سے بچانے کی ضمانت ان بچوں کی نمازیں اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق دے رہی ہیں۔

باجماعت نماز کی فضیلت

''ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ باجماعت اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس گنا افضل ہے. صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب فضل صلوٰۃ الجماعة یعنی اس کا ثواب ستائیس گنا زیادہ ہے۔ ایک احمدی جس کا یہ دعویٰ ہے کہ میں نے حضرت مسیح موعود کو مانا اور آپ کو مان کر اپنے آپ کو دوسروں سے ممتاز کیا ہے۔ اس کی شان کے خلاف ہے کہ دنیا کی مصروفیتیں یا کام یا اور اس قسم کے بہانے اسے نماز کے لئے (۔) میں آنے سے روکیں۔ احمدی کی شان یہی ہے کہ ہر دنیاوی مجبوری کو پس پشت ڈال دے، پیچھے پھینک دے۔ دنیا کی کوئی دلچسپی اس کی باجماعت نمازوں میں روک نہ بنے۔''

(خطبات مسرور جلد3 صفحہ 657)

نماز کے آداب

''نماز ایک ایسی بنیادی چیز ہے جس کے بغیر مومن مومن نہیں کہلا سکتا ہے۔ اور پھر یہ کہ نماز پڑھنی کس طرح ہے سنوار کر ادا کرنی ہے نماز کو جلدی جلدی اس لئے ادا نہیں کرنا کہ میں نے اس کے بعد اپنے دنیاوی جھمیلوں کو نمٹانا ہے نماز سنوار کر پڑھنے میں بہت سے لوازمات شامل ہیں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ نماز پڑھنے سے پہلے اپنی جسمانی صفائی کا خیال رکھا جائے اور سستی اور کسل کو دُور کیا جائے۔ اس لئے ہمیں حکم ہے کہ وضو کر کے نماز پڑھیں۔ جن گھروں میں نماز کی طرف خاطر خواہ توجہ نہیں دی جاتی ان کے بچوں میں یہ بات دیکھنے میں آئی ہے کہ صرف بچپنے میں ہی نہیں بلکہ بڑے ہو کر بھی، جوانی میں بھی اور اس کے بعد بھی ایک تو نمازوں کی طرف توجہ نہیں ہوتی اور اگر کبھی کسی دوست کے ساتھ یا ویسے ہی (۔) میں آ گئے تو بغیر اس بات کا خیال رکھے کہ وضو قائم ہے یا نہیں، اگر نماز کھڑی دیکھیں گے تو اس کے ساتھ شامل ہو جاتے ہیں حالانکہ ظاہری اور باطنی صفائی کے لئے وضو ضروری ہے اور یہ نماز سنوار کر پڑھنے کی پہلی شرط۔ (خطبات مسرور جلد4 صفحہ 186)

نماز پڑھنے کی توفیق خدا سے مانگنی چاہیے

''ہر نیکی کی طرح نماز پڑھنے کی یہ توفیق بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی ملتی ہے۔ اس لئے قرآن کریم نے ہمیں ایسی دعا سکھائی جو کہ نہ صرف ہمارے لئے بلکہ ہماری نسلوں کے لئے بھی ہے۔ اور جب نسلاً بعد نسلٍ جب یہ دعا مانگی جاتی رہے گی تو اللہ تعالیٰ اپنی اس دعا کے طفیل جو اس نے ہمیں سکھائی ہے عبادت کرنے والے بھی پیدا فرماتا چلا جائے گا۔ فرماتا ہے کہ **رب اجعلنی مقیم الصلوٰۃ** ......(ابراہیم 41) اے میرے رب مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری نسلوں کو بھی۔ اے ہمارے رب اور میری دعا قبول کر۔

(خطبات مسرور جلد4 صفحہ 493)

نماز کی طرف ہر احمدی کو توجہ دینے کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس فرمائے ہیں:

''پس ہر احمدی کو جو حضرت مسیح موعود کو مان کر اپنے آپ کو مومنین کی جماعت میں شامل سمجھتا ہے ان دو امور کی طرف خاص طور پر بہت توجہ دینی چاہئے پہلی چیز نماز کا اہتمام باقاعدگی سے ادائیگی ہے۔ حتی الوسع باجماعت نماز ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے پھر ان نمازوں کو نوافل کے ساتھ سجایا بھی جائے۔ آنحضرت ﷺ سے ایک روایت ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ **بین الکفر والا یمان ترک الصلوٰۃ**۔

(ترمذی کتاب الایمان باب ماجاء فی ترک الصلوٰۃ، حدیث 2618)

نماز پنجوقتہ کا التزام اور شرائط بیعت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس فرماتے ہیں:

''بیعت کی تیسری شرط میں بیان ہوا ہے کہ بلا ناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا۔'' (خطبات مسرور جلد5 صفحہ 401)

نمازوں کا قیام مومن ہونے کی شرط ہے

''مومن ہونے کے لئے دوسری اہم شرط نمازوں کا قیام ہے۔ نمازوں کا قیام یہ ہے کہ ایک توجہ کے ساتھ اپنی نمازوں کی نگرانی رکھنا، ان میں باقاعدگی اختیار کرنا کیونکہ اگر نمازوں میں باقاعدگی نہیں ہے، کبھی پڑھی، کبھی نہ پڑھی، کبھی نیند آ رہی ہے تو عشاء کی نماز ضائع ہو گئی اور بغیر پڑھے سو گئے، کبھی گہری نیند سو رہے ہیں تو فجر کی نماز پر آنکھ نہ کھلی۔ بعض لوگ نماز چھوڑ دیتے ہیں۔ حالانکہ اگر وقت پر آنکھ نہیں کھلی تو جب بھی آنکھ کھلے فجر کی نماز پڑھنی چاہئے۔ سورج نکلے پڑھیں گے تو گھر والوں کے سامنے بھی شرمندگی ہو گی یا اپنے آپ کو احساس ہو گا اور ضمیر ملامت کرے گا اتنی دیر سے نماز پڑھ رہا ہوں اور پھر اگلے دن احساس سے ایک مومن وقت پر اٹھنے کی کوشش کرتا ہے۔ پھر کام کرنے والے ہیں، کام کی وجہ سے ظہر اور عصر کی نمازیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومن تو وہ لوگ ہیں جو نمازوں کا قیام کرتے ہیں۔ اور قیام کس طرح کرتے ہیں **علیٰ صلاتھم دائمون** ۔(المعارج 24) اپنی نمازوں پر ہمیشہ قائم رہتے ہیں۔ اس میں باقاعدگی رکھتے ہیں، یہ نہیں کہ کبھی ضائع ہو گئی تو کوئی حرج نہیں بلکہ آگے فرمایا کہ **علیٰ صلاتھم یحافظون** (المعارج 35) نماز کی حفاظت پر کمر بستہ رہتے ہیں۔ انسان جتنی کسی عزیز چیز کی حفاظت کرتا ہے وہ نمازوں کی حفاظت عزیز ترین شئے سے بھی زیادہ کرتے ہیں۔ ایک مومن نمازوں کی حفاظت اس سے بھی زیادہ توجہ سے کرتا ہے۔ اگر نماز ضائع ہو جائے تو بے چینی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ حالت ہو گی تو تب ایمان میں مضبوطی آئے گی۔ پھر باقاعدہ نماز پڑھنا ہی کافی نہیں بلکہ **ان الصلوٰۃ کانت علی المومنین** ......(النساء 104) یقیناً نماز مومنوں پر وقت مقررہ پر ادا کرنا ضروری ہے اور حقیقی مومن وہ ہے جو نماز وقت پر ادا نہ ہو سکے تو بے چین ہو جاتے ہیں۔''

(خطبات مسرور جلد5 صفحہ 288)

نماز اور خلافت کا گہرا تعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''نماز ہی ہے جہاں مومنوں سے دلوں کی تسکین اور خلافت کا وعدہ ہے وہاں ساتھ ہی اگلی آیت میں **اقیموا الصلوٰۃ** (النور 57) کا بھی حکم ہے پس تمکنت حاصل کرنے اور نظام خلافت سے فیض پانے کے لئے سب سے پہلی شرط یہ ہے کہ نماز قائم کرو کیونکہ عبادت اور نماز ہی ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والی ہو گی ورنہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے اس انعام کے بعد اگر تم میرے شکر گزار بنتے ہوئے میری عبادت کی طرف توجہ نہیں دو گے تو نافرمانوں میں سے ہو گے۔ پھر شکر گزاری نہیں ناشکر گزاری ہو گی اور نافرمانوں کے لئے خلافت کا وعدہ نہیں ہے بلکہ مومنوں کے لئے بھی پس یہ انتباہ ہر اس شخص کے لئے ہے جو اپنی نمازوں کی طرف توجہ نہیں دیتا کہ نظام خلافت کے فیض تم تک نہیں پہنچیں گے اگر نظام خلافت سے فیض پانا ہے تو اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی تعمیل کرو کہ **یَعبدوننی** (سورۃ نور، آیت 56) یعنی میری عبادت کرو اس پر عمل کرنا ہو گا۔ پس ہر احمدی کو یہ بات اپنے ذہن میں اچھی طرح بٹھا لینی چاہئے کہ ہم اللہ کے اس انعام کا جو خلافت کی صورت میں جاری ہے فائدہ تب اٹھا سکیں گے جب اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہوں گے۔

(خطبات مسرور جلد5 صفحہ 151)

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 6/اگست 2013ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز عصر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

جنازہ حاضر

مکرمہ سلمیٰ منظور صاحبہ

مکرمہ سلمیٰ منظور صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری منظور احمد چٹھہ صاحب مرحوم پاکستان 4/اگست 2013ء کو 74 سال کی عمر میں بعارضہ کینسر وفات پاگئیں۔ آپ دو ماہ قبل پاکستان سے یوکے آئی تھیں۔ نماز، روزہ کی پابند، بہت نیک اور صالح خاتون تھیں۔ خلافت کے ساتھ گہرا محبت کا تعلق رکھتی تھیں۔ آپ کے دادا حضرت چوہدری عبداللہ خان صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ آپ کے والد صاحب حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب کے ماموں زاد بھائی تھے۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ مکرم خلیل احمد باجوہ صاحب (رضا کارکن دفتر PS) کی ہمشیرہ تھیں۔

جنازہ غائب

مکرم محی الدین شاہ صاحب

مکرم محی الدین شاہ صاحب مربی سلسلہ انڈونیشیا 9 جولائی 2013ء کو 74 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ 12 سال کی عمر میں ربوہ چلے گئے تھے اور وہیں تعلیم حاصل کی۔ 1963ء میں جامعہ احمدیہ ربوہ سے ڈگری حاصل کرنے کے بعد واپس انڈونیشیا گئے جہاں آپ نے مربی سلسلہ کی حیثیت سے مختلف جماعتوں میں خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کے ذریعہ کئی نئی جماعتوں کا قیام ہوا۔ دوران خدمت ایک سال فلپائن میں بھی مربی رہے۔ نہایت خوش طبع، نرم دل، شفیق، خوش الحان اور اچھے مقرر تھے۔ قرآن کریم کے ترجمہ کی ٹیم میں بھی شامل رہے۔ نظام جماعت کے پابند اور خلافت سے نہایت محبت اور اخلاص کا تعلق تھا۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 4 بیٹیاں اور 2 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم قیصر احمد نوید بھٹی صاحب

مکرم قیصر احمد نوید بھٹی صاحب دھارو والی چک نمبر 33 تحصیل شاہ کوٹ ضلع ننکانہ مورخہ 19 جولائی 2013ء کو وزیرستان میں فوجی آپریشن کے دوران لڑتے ہوئے 24 سال کی عمر میں شہید ہوگئے۔ آپ نماز روزہ کے پابند، نظام جماعت کے ساتھ اخلاص و وفا کا تعلق رکھنے والے، نہایت ملنسار، نیک، مخلص، بہادر اور دلیر انسان تھے۔ آپ کو شہادت کی بہت آرزو تھی جو اللہ تعالیٰ نے پوری کردی۔ مرحوم موصی تھے۔ ان کی تدفین ربوہ میں فوجی اعزاز کے ساتھ ہوئی۔ مرحوم کی شادی صرف چار ماہ قبل ہوئی تھی۔ پسماندگان میں اہلیہ اور والدین کے علاوہ ایک بہن اور دو بھائی یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم تیمور احمد چغتائی صاحب

مکرم تیمور احمد چغتائی صاحب ایڈمنٹن کینیڈا مورخہ 28 مئی 2013ء کو 92 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ کو لمبا عرصہ ایڈمنٹن جماعت میں سیکرٹری وصایا اور سیکرٹری وقف نو کی حیثیت سے خدمت بجالانے کی توفیق ملی۔ مرحوم حضرت ڈپٹی محمد شریف صاحب کے داماد تھے۔ آپ 1985ء میں محکمہ زراعت پاکستان سے بطور ڈائریکٹر سیڈز کارپوریشن ریٹائر ہونے کے بعد کینیڈا چلے گئے تھے۔ احمدی طلباء کی بیرون ملک اعلیٰ تعلیم اور تعلیمی وظائف کے حصول میں مدد کرتے رہے۔ نیز دوران ملازمت آپ نے ربوہ کی زمین لینے میں بھی خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرم چوہدری منور احمد بی ٹی صاحب

مکرم چوہدری منور احمد بی ٹی صاحب گلاسگو مورخہ 29 جون 2013ء کو اچانک حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے 75 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ حضرت چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے اور جماعت کی ایک علمی و ادبی شخصیت مکرم عبدالرحمٰن شاکر صاحب کے داماد تھے۔ 1961ء میں یوکے آئے اور گلاسگو میں مقیم رہے۔ آپ کو قائد خدام الاحمدیہ، زعیم انصاراللہ اور سیکرٹری ضیافت کی حیثیت سے خدمت بجالانے کی توفیق ملی۔ زمانہ طالب علمی میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے مشہور Debater تھے۔ مرحوم بہت خوش طبع، مہمان نواز، خلیق اور ملنسار انسان تھے۔

مکرمہ ممتاز عصمت تارڑ صاحبہ

مکرمہ ممتاز عصمت تارڑ صاحبہ ربوہ مورخہ 29 جون 2013ء کو مختصر علالت کے بعد بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ آپ ایک دیندار، خاموش طبع دیانتدار، صدقہ و خیرات کرنے والی، اطاعت گزار، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ آپ نے پاکستان میں لجنہ اماء اللہ کے دفتر مصباح میں تقریباً 32 سال نہایت فرض شناسی اور ذمہ داری سے خدمت کی توفیق پائی۔

مکرم اظہار احمد صاحب

مکرم اظہار احمد صاحب ربوہ مورخہ 16 مئی 2013ء کو 52 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ نہایت سادہ، خوش مزاج، ملنسار اور ہمدرد انسان تھے۔ وفات کے وقت اپنے محلّہ میں زعیم انصاراللہ کی حیثیت سے خدمت بجالا رہے تھے۔ خلافت کے ساتھ بچپن سے ہی اخلاص اور محبت کا گہرا تعلق تھا۔ بہترین داعی الی اللہ اور اچھے سپورٹس مین تھے۔

مکرمہ انور بی بی صاحبہ

مکرمہ انور بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم غلام نبی صاحب بھوئیوال ضلع شیخوپورہ مورخہ 9/اپریل 2013ء کو 70 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند، غریب پرور، مالی قربانی میں پیش پیش، خلافت سے گہری محبت کرنے والی، عہدیداران جماعت اور واقفین زندگی کا احترام کرنے والی نیک خاتون تھیں۔

مکرم محمد نواز چیمہ صاحب

مکرم محمد نواز چیمہ صاحب کھیوے والی وزیرآباد گزشتہ دنوں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ آپ اپنی جماعت میں صدر جماعت کی حیثیت سے خدمت بجالا رہے تھے۔ نہایت شفیق، غریب پرور، خلافت سے اخلاص اور محبت کا تعلق رکھنے والے نیک اور مخلص انسان تھے۔

مکرم روحان احمد صاحب

مکرم روحان احمد صاحب نواحمدی بالٹی مور امریکہ 26/اپریل 2013ء کو اچانک وفات پاگئے۔ احمدیت سے قبل آپ کا نام Richard James Law III تھا۔ نمازوں کے پابند بہت عاجز صاف گو، نرم دل ہر ایک کی عزت کرنے والے، محنتی نیک اور مخلص نوجوان تھے۔ روزانہ قرآن کریم کا ترجمہ باقاعدگی سے پڑھا کرتے تھے۔ جماعت کی تحریک پر ہمیشہ خدمت کے لئے حاضر رہتے تھے۔ آپ کا رشتہ ربوہ میں طے پایا تھا لیکن ابھی شادی نہیں ہوئی تھی۔

عزیزم مغیث احمد

عزیزم مغیث احمد ابن مکرم توقیر احمد بٹ صاحب ربوہ مورخہ 21 جون 2013ء کو موٹر سائیکل کے ایک حادثہ میں سر پر شدید چوٹ لگنے سے 13 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ عزیز ناصر ہائی سکول ربوہ میں کلاس ہشتم کے طالب علم تھے۔ خدمت خلق کے کاموں میں حصہ لینے والے نہایت خوش شکل اور بااخلاق طفل تھے۔ پسماندگان میں والدین کے علاوہ ایک بہن اور دو بھائی یادگار چھوڑے ہیں۔

یتیم کی کفالت ایک اہم فرض

حضرت مسیح موعود کی بعثت کے وقت سے خدمت خلق کا سلسلہ بھی شروع ہوگیا تھا۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب یتامیٰ کی پرورش اور خبرگیری کیلئے اس قدر اہتمام فرماتے تھے کہ ایک مرتبہ یتامیٰ کے کھانے کیلئے ہوسٹل میں آٹا ختم ہو گیا۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے تو فوری طور پر باوجود شدید علالت کے تانگہ منگوایا اور مخیّر دوستوں کو تحریک کرکے آٹا کا بندوبست کیا۔

اس کے بعد خلفاء احمدیت کی ہدایات اور راہنمائی میں یہ نظام چلتا رہا حتیٰ کہ مارچ 1989ء میں صد سالہ جوبلی کے مبارک موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے باقاعدہ طور پر کفالت یکصد یتامیٰ کے نام سے اس تحریک کا اجراء فرمایا اور فرمایا کہ اس مبارک اور تاریخی موقع پر شکرانہ کے طور پر جماعت احمدیہ ایک سو یتامیٰ کی کفالت کا ذمہ اٹھانے کا عہد کرتی ہے۔ چنانچہ یتامیٰ کی خدمات کے سائے بڑھتے بڑھتے آج قریباً پانچ صد فیملیز کے 2 ہزار 7 صد یتامیٰ زیر کفالت ہیں۔

یتامیٰ کی کفالت اور پرورش میں 1۔ خورونوش 2۔ تعلیمی اخراجات 3۔ بچیوں کی شادی کے اخراجات 4۔ علاج معالجہ اور مکان کی تعمیر و مرمت اور کرایہ کے اخراجات شامل ہیں۔ جس پر کل بیس لاکھ روپے ماہوار اخراجات ہو رہے ہیں اور آمد انتہائی کم ہے۔ اس کے باعث دفتر ہٰذا کو مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ ایک یتیم کی کفالت پر ایک ہزار تا تین ہزار روپے ماہوار اخراجات ہوتے ہیں۔

تمام احباب جماعت سے عموماً اور مخیّر حضرات مخلصین سے خصوصاً التماس ہے کہ اس مبارک تحریک میں بڑھ چڑھ کر شرکت فرما کر ممنون فرمائیں اور ہمارے پیارے آقاؐ کی اس پیاری حدیث کا مصداق بنیں۔ جس میں آپؐ فرماتے ہیں۔ میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح اکٹھے ہوں گے جس طرح دو انگلیاں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس اہم فریضہ کی ادائیگی کی بہترین توفیق دے۔ آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

بقیہ از صفحہ 1 خطبہ عید

قابو میں آجاتا ہے اس لئے استقلال کے ساتھ نیکیاں بجالائیں اور ہمیشہ گناہوں سے بچتے رہیں۔عسر اور یسر میں ایمان کو بچائیں تو پھر خدا کے پیار کی نظر اپنے بندہ پر پڑتی ہے اور حقیقی عید نصیب ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا خدا کے قرب اور حقیقی عید کے لئے عبادات بجالانا اور حقوق العباد ادا کرنا بہت ضروری ہے۔ایمان کے ساتھ اعمال صالحہ کی شرط بھی لگائی گئی ہے اور جو شخص ایمان لاتا اور اعمال صالحہ بجالاتا ہے۔ پھر اس کی نیکی اور عمل صالح سے مزید نیکیاں پیدا ہوتی ہیں اور پھر یہ ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے مومنوں کو ان کے ایمان اور اعمال صالحہ کے بدلے میں جس جنت کا اجر عطا فرمانے کا ذکر فرمایا ہے۔اس کے بارے میں فرمایا ہے کہ ان جنتوں کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ نہریں دراصل اعمال صالحہ ہیں۔حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ ایمان ایک شجر ہے اور اعمال صالحہ اس کا پانی ہیں۔جس طرح شجر پانی کے بغیر سوکھ جاتے ہیں۔ اس طرح ایمان بھی اعمال صالحہ کے بغیر بے کار ہوجاتا ہے۔جس قدر اعمال صالحہ زیادہ ہوں گے اسی قدر ایمان مضبوط ہوگا اور بڑھے گا اور خدا کے قرب کا باعث ہوگا۔ اس لئے ہمیشہ خدا کی نافرمانیوں سے بچتے رہیں۔اس کا حسد توڑنے سے بچتے رہیں اور نیکیاں کرتے رہیں تاکہ یہ ہماری حقیقی عید بن جائے۔

حضور انور نے فرمایا عمل صالح وہ عمل ہے۔ جس میں ذرہ بھر فساد نہ ہو۔کیونکہ عمل صالح کو بہت سارے چور پڑتے ہیں اور یہ چور ریاکاری، عجب اور خود پسندی ہیں۔ ریاکاری اور خود پسندی اعمال صالحہ کو باطل کردیتے ہیں اور عمل صالح کی اتنی برکت ہے کہ جہاں ایک صالح آدمی ہوگا اس کے لئے پورا گھر بچایا جاتا ہے۔صرف ایمان فائدہ نہیں دیتا بلکہ اعمال صالحہ سے ایمان مضبوط ہوتا ہے۔اس لئے رمضان میں جو نیکیوں کی تلاش کی، شیطان کو دھتکارتے رہے اور خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ان عہدوں کو نبھانا ہوگا۔تاکہ خدا تعالیٰ کے وصال کی حقیقی عید ہم سب کو نصیب ہو۔

حضور انور نے خطبہ عید کے آخر میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ یہ عید ہر شخص اور تمام جماعت کے لئے ہر لحاظ سے برکتوں والی ہو۔ خدا سب کو عید مبارک کرے۔ حضور انور نے چند ایک دعاؤں کی تحریک فرمائی اور خطبہ ثانیہ ارشاد فرمایا اور خطبہ ثانیہ کے بعد دعا کروائی۔

خبریں

دو دل ایک دھڑکن امریکا میں یونیورسٹی آف کیلی فورنیا میں کی جانے والی ایک تحقیق کے مطابق صدیوں پرانی یہ بات بالکل درست ہے کہ محبت کرنے والے افراد کے دل بھی ایک انداز سے اور ایک لے پر دھڑکتے ہیں ۔ اس تجرباتی تحقیق کے دوران ایسے افراد کو ایک ساتھ بٹھا کر ان کے دل کی دھڑکنوں کا جائزہ لیا گیا جو جذباتی طور پر ایک دوسرے سے نہایت قریب تھے۔ تجربے کے دوران یہ افراد ایک دوسرے سے فاصلے پر بیٹھے تھے اور آپس میں کوئی گفتگو بھی نہیں کرسکتے تھے جبکہ اس کے باوجود ان کے دلوں کی دھڑکن ایک جیسی ہی ریکارڈ کی گئی۔ تجربے میں یہ بات بھی نوٹ کی گئی کہ جب جب دھڑکن کی رفتار میں کوئی تبدیلی آئی تو وہ دونوں افراد میں ایک جیسی ہی تھی۔ یہی تجربہ جب دو اجنبی افراد کے درمیان کیا گیا ان کی دھڑکنوں میں کوئی مطابقت نہیں پائی گئی۔

(روزنامہ ایکسپریس 4 جولائی 2013ء)

کتوں کیلئے فائیو سٹار ہوٹل اور ڈے کیئر سینٹر امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر لاس اینجلس کے علاقے ہالی وڈ میں کتوں کیلئے فائیو اسٹار ہوٹل اور ڈے کیئر سنٹر کا افتتاح کردیا گیا ہے۔ایل سی ٹی وی، نرم و ملائم فوم کے بیڈز اور روم سروس کی سہولت کے ساتھ پرتعیش کمروں اور سوئمنگ پولز سے آراستہ اس ہوٹل میں ذاتی کمرے کا ایک رات کا کرایہ 25 سے 50 ڈالر مقرر کیا گیا ہے۔اس ہوٹل کے مہنگے ترین کمروں میں صدارتی سویٹ (Suit Presidentia) شامل ہے جس کا کرایہ 75 سے 100 ڈالر تک ہے۔ اس ہوٹل میں نہ صرف کتوں کی آرائش و زیبائش سمیت ورزش کی سہولیات میسر ہیں بلکہ سوئمنگ پول کے ساتھ ساتھ اندرونی اور بیرونی پلے ایریا بھی تیار کئے گئے ہیں ۔ تمام لگژری سہولیات سے آراستہ یہ ہوٹل دنیا بھر کے کتوں کیلئے تعطیلات گزارنے کا موزوں مقام ثابت ہورہا ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 4 جولائی 2013ء)

دریا کے وسط میں سربیا کے ایک دریا کے بالکل وسط میں ایک چٹان پر انوکھا گھر مہم جوئی کا شوق پورا کرنے کیلئے بہترین ہے۔ یہ 1968ء میں نوجوانوں کے ایک گروپ نے تعمیر کیا تھا جو اب سیاحوں کی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔اس گھر تک کشتی کے بغیر پہنچنا ممکن نہیں۔

آلو پوٹاشیم کے حصول کا بہترین ذریعہ ایک نئی تحقیق کے مطابق دنیا بھر میں استعمال کی جانے والی سبزی آلو پوٹاشیم کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔ ماہرین کے مطابق دیگر تمام سبزیوں کی نسبت آلو میں پوٹاشیم کی خاصی مقدار موجود ہوتی ہے اور اسے پوٹاشیم کے حصول کا سستا ترین ذریعہ کہا جاسکتا ہے۔ درمیانے سائز کے ایک آلو میں 110 کیلوریز موجود ہوتی ہیں جس میں کیلے کی نسبت زیادہ پوٹاشیم پایا جاتا ہے۔

(روزنامہ دنیا 27 مئی 2013ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 16۔اگست

طلوع فجر	4:02
طلوع آفتاب	5:32
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:53

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہوجاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

سیل ۔ سیل ۔ سیل
لان کی تمام ورائٹی پر زبردست سیل جاری ہے
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم ۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس
لان کی ورائٹی پر زبردست سیل سیل سیل
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
الطاف احمد اٹھوال: 0333-7231544

پلاٹ برائے فروخت
ایک پلاٹ محلّہ دارالصدر شمالی ربوہ، رقبہ 2 کنال فروخت کرنا مقصود ہے۔خواہشمند احباب درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔ 0333-6716596

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

FR-10

مہنگائی کا زمانہ ہے لیکن سیل پر تو جانا ہے
سیل ۔سیل ۔ سیل
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ (نزد اقصیٰ چوک) ربوہ +92476213312

وردہ فیبرکس
لان پر سیل جاری ہے۔آئیں اور فائدہ اٹھائیں۔
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک (دکان گلی کے اندر ہے)
0333-6711362, 047-6213883

SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO
سہارا ٹیسٹ کیمپ
سہارا لیبارٹریز کی طرف سے 23,22,21 اگست
کو صبح 8 بجے تا شام 6 بجے تک درج ذیل ٹیسٹ کیمپ کا اہتمام کیا جارہا ہے۔
1۔خون کا مکمل معائنہ+شوگر= 170+450 = ~~620~~ = 200
2۔اگر آپ اپنے جسم میں کہیں۔گلٹی، غدود، رسولی، گلینڈز وغیرہ محسوس کرتے ہیں تو اس کی ابتدائی تحقیق کے لئے فوراً CA- 125 ٹیسٹ کے ذریعہ معلوم کریں کہ کہیں خدانخواستہ یہ جان لیوا موذی مرض کینسر کی ابتدا تو نہیں
~~3840~~ ~~2750~~ 1700+ خون کا مکمل معائنہ فری = 1700
3۔اگر آپ اعصابی تناؤ تھکاوٹ، کام میں سست روی، ہڈیوں میں تکلیف کا شکار ہیں تو Vitamin D لیول کے ذریعہ تسلی کریں کہ کہیں اس کی وجہ اس کی کمی تو نہیں۔ ~~2950~~ ~~2420~~ 1800+خون کا مکمل معائنہ فری= 1800
4۔اگر آپ کو سکن الرجی، فیشل الرجی، میک اپ الرجی، خارش، خارش سے بننے والی سرخی، سوجن، خون کی حدت خارش سے جسم کا سرخ ہونا کے شکار ہیں تو IGE Level کے ذریعہ معلوم کریں کہ یہ الرجی کس حد تک ہے۔
انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلہ میں ریٹ 40% تک کم جو بچے احباب خواتین ان مشکلات سے دوچار ہیں مستفید ہوں۔
اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک۔ بروز جمعہ وقفہ 12:30 تا 1:30 بجے دوپہر۔
Ph: 0476212999
Mob: 03336700829
03337700829
پتہ: نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ